سوال

(365) فوت ہوجانے سے شرائط و نقض عہد نکاح فسخ ہوایانہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ہندہ کے ساتھ نکاح کیا۔ کچھ مدت بعد نوبت خلع تک پہنچی خلع کے وقت ہندہ حاملہ تھی۔ بعد انقضائے حمل اور فوت ہوجانے دختر پیداشدہ کے زیدوہندہ دوبارہ نکاح کرنے پر رضامند ہوگئے۔ چنانچہ زیدنے مہراول ہی دوہزارروپے منظورکرکے مزید شرائط حسب ذیل کااپنے قلم سے اضافہ تحریر کردیا۔

1۔ دوصدروپیہ مہرپہلے اداکرنا (بوقت نکاح۔ 2۔ دوسرامہرسال کے بعدپانصداداکرنا

3۔ یہ کل دوہزارروپیہ چارسال بعدادا ہوگا۔ 4۔ ماہواری خرچ برابردیتارہوں گا۔

5۔ اورمیں آئندہ کے واسطے تھوڑایازیادہ نہیں ماروں گا۔ 6۔ اورجس جگہ خوشی ہوگی اسی جگہ رکھوں گا۔ 7۔ اورگھرکے اسباب کی یہی مالک ہے۔ میں کوئی دخل نہیں دوں گا۔ 8۔ اورمیراکوئی رشتہ داراسباب وغیرہ کاکوئی حق دارنہیں ہے۔ 9۔ اوریہ وعدہ میں اپنے رب کوحاضرناضرجان کرسچے دل سے کرتاہوں۔ (نقل مطابق اصل)

چونکہ زیداپنی زبان سے تحریری وعدہ کاپابندنہیں رہا۔ اورنہ پابندرہناچاہتاہے۔ لہذاثابت ہواکہ دوسری دفعہ زیدنے ہندہ کوخراب کرنے کی نیت سے نکاح کیاتھا۔ کیونکہ مابین زید وہندہ بعدازنکاح ثانی فوراًہی تعلقات خراب ہوگئے۔ حتی کہ اس نکاح کے بعدجولڑکی ہوئی اس کی ولادت کے اخراجات بھی زیدنے ادانہیں کیے۔ بلکہ خودہندہ نے قرض وغیرہ اٹھاکردایہ وغیرہ کے اخراجات وغیرہ پورے کیے۔ اب سوال یہ ہے کہ محولہ بالاحالات کے ماتحت نکاح صحیح ہوایانہ اگرجواب اثبات میں ہے۔ تویہ باعث فوت ہوجانے شرائط ونقض عہد نکاح فسخ ہوایانہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں جتنے امرلکھے ہیں۔ شروط نہیں بلکہ وعدے ہیں۔ اس لئے ان کے نہ کرنے پرخاوندکومجبورکیاجاوے گا۔ ان کوپوراکرے طلاق کاحکم نہیں دیاجائے گا۔ بذریعہ عدالت ان وعدوں کوپوراکرلیاجائے۔ عورت کاپردہ نشین ہونادعویٰ کے لئے روک نہیں ہوسکتا۔ بزریعہ وکیل یامختاردعویٰ ہوسکتاہے۔

إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۔ ٣٤ (بنی اسرائیل)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد2ص340

محدث فتویٰ